وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

۱۶

www.aaiil.org

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

کہا، کیا مَیں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تُو میرے ساتھ صبر نہ کر سکے گا۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

(موسیٰؑ نے) کہا اگر مَیں تجھ سے اس کے بعد کسی بات کے متعلق سوال کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، تُو میری طرف سے عذر (کی حد) کو پہنچ چکا

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے جہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا تو انھوں نے انکار کیا کہ ان کی مہمانی کریں۔ پس انھوں نے اُس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی، تو (خضر نے) اسے کھڑا کر دیا (موسیٰؑ نے) کہا اگر تو چاہتا تو اس کی مزدوری لے لیتا

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

کہا، یہ مجھ میں اور تجھ میں جدائی ہے، اب مَیں تجھے اس کی اصل حقیقت سے خبر دیتا ہوں، جس پر تو صبر نہیں کر سکا۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

جو کشتی تھی وہ تو مسکین لوگوں کی تھی، جو دریا میں مزدوری کرتے تھے، تو مَیں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں اور اُن سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾

اور جو جوان تھا تو اس کے ماں باپ مومن تھے تو ہم ڈرے کہ وہ انھیں سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا۔

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

تو ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اُنھیں صلاحیت میں اس سے بہتر اور رحم سے قریب تر (چیز) بدلہ میں دے

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۗ
ع ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۸۲

اور جو دیوار تھی ، تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی ، اور اس کے نیچے اُن دونوں کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک تھا ، سو تیرے رب نے چاہا کہ وہ اپنی قوت کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکال لیں - (یہ) تیرے رب کی طرف سے رحمت (ہوئی) اور مَیں نے اپنے اختیار سے یہ نہیں کیا - یہ اس کی اصل حقیقت ہے جس پر تو صبر نہ کر سکا

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۸۳

اور تجھ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں ، کہہ مَیں اس کا کچھ ذکر تم پر پڑھوں گا

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۸۴

ہم نے اُسے زمین میں طاقت دی تھی اور ہر قسم کا سامان اُسے دیا تھا

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۸۵

سو وہ ایک راہ پر چلا -

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۥ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۸۶

یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا ، جدھر سورج ڈوبتا تھا ، اسے ایک سیاہ کیچڑ والے پانی میں غائب ہوتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم کو (بھی) پایا - ہم نے کہا ، اے ذوالقرنین ! چاہو تو سزا دو اور چاہو تو ان سے بھلائی کا معاملہ کرو

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۸۷

اس نے کہا جو ظلم کرے ہم اُسے سزا دیں گے ، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا -

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۸۸

اور جو کوئی ایمان لاتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے ، تو اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اسے اپنے معاملہ میں سہل بات کہیں گے

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۸۹

پھر وہ ایک (اور) راہ پر چلا -

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ
دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ۝۹۰

یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا جدھر سورج نکلتا تھا تو اسے ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا، جن کے لیے ہم نے اس سے بچنے کے لیے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝۹۱

ایسا ہی تھا اور جو اس کے پاس تھا ہمیں اس کا پورا علم تھا

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝۹۲

پھر ایک (اور) راہ پر چلا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝۹۳

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اُن سے ورے ایک قوم کو پایا جو قریب نہ تھا کہ بات سمجھیں

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ
لَكَ خَرْجًا عَلٰٓي اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴

انھوں نے کہا، اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں، تو کیا ہم تیرے لیے کچھ خرچ مہیّا کردیں، تاکہ تو ہمارے اور اُن کے درمیان ایک روک بنا دے

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ۝۹۵

اس نے کہا جو میرے رب نے مجھے طاقت دی ہے وہ بہتر ہے سو تم مجھے (اپنی) قوت سے مدد دو، مَیں تمھارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا
جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝۹۶

میرے پاس لوہے کے (بڑے بڑے) ٹکڑے لے آؤ، پھر جب اس نے پہاڑ کی دونوں طرفوں کے درمیان (دیوار کو) برابر کر دیا، کہا دھونکو، یہانتک کہ جب اُسے آگ (کی طرح) کر دیا کہا مجھے پگھلا ہُوا تانبا لا دو تاکہ اس کے اوپر ڈال دوں

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا
لَهٗ نَقْبًا ۝۹۷

سو نہ تو وہ اس قابل تھے کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝۹۸

کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے، پس جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو اسے ہموار (زمین) کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ	اور ہم انھیں اس دن ایک دوسرے پر موجیں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے
وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾	اور صور پھونکا جائے گا پس ہم اُن کو اکٹھا کر دیں گے
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾	اور اس دن ہم دوزخ کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے۔
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ	وہ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں اور
ع ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾	وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا	تو کیا جو کافر ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ میرے مقابل میں میرے بندوں
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا	کو کارساز بنائیں، ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے مہمانی کے
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾	طور پر تیار کیا ہے
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾	کہہ کیا ہم تمھیں عملوں میں بہت بڑھ کر گھاٹے میں رہنے والوں کی خبر دیں
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وہ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾	وہ صنعت کے بہت اچھے کام بنا رہے ہیں
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآىِٕهٖ	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ	ملاقات کا انکار کیا، سو اُن کے عمل اُن کے کام نہ آئے اس
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	لیے ہم قیامت کے دن ان کے لیے وزن قائم نہیں کریں گے
ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا	یہ اُن کی سزا ہے (یعنی) دوزخ۔ اس لیے کہ انھوں نے کفر
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	کیا اور میری باتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی بنایا۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ	جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے فردوس
لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾	کے باغ مہمانی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾	انھی میں رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	کہہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لیے سیاہی بن جائے تو
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ	سمندر ختم ہو جائیگا قبل اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں
وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	گو ہم اسی جیسا (اور اس کی) مدد کو لائیں
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ	کہہ میں صرف تمھاری طرح بشر ہوں (لیکن) میری طرف وحی کی

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا
يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے ۔ پس جو کوئی اپنے رب
کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو چاہیئے کہ وہ اچھے عمل کرے اور
اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

اٰیاتها ٩٨ (١٩) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾
کافی، ہادی، برکت والا، عالم، صادق (خدا)

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾
(یہ) تیرے رب کی رحمت کا ذکر اپنے بندے زکریاؑ پر ہے ۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾
جب اس نے اپنے رب کو چپکے سے پکارا

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ
اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾
کہا، میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر بالوں
کی سفیدی سے شعلے مار رہا ہے اور میرے رب تجھ سے
دعا کر کے میں محروم نہیں رہا

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾
اور میں اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں اور میری عورت
بانجھ ہے سو اپنے پاس سے مجھے کوئی وارث عطا فرما

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ
رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾
جو میرا ورثہ لے اور آل یعقوب کا ورثہ لے اور اے میرے
رب اسے پسندیدہ بنائیو

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾
اے زکریاؑ ہم تجھے ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ
ہے ہم نے اس کا کوئی نظیر پہلے نہیں بنایا

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾
کہا، میرے رب میرے لڑکا کیسے ہوگا اور میری عورت بانجھ
ہے ۔ اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ
گیا (ہوں)

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ
کہا ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا ہے ۔ یہ مجھ پر آسان

وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾	ہے اور پہلے میں نے تجھے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ	کہا میرے رب میرے لیے کوئی نشان مقرر کر دے کہا تیرے لیے
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾	نشان یہ ہے کہ تو تین راتیں صحیح وسالم رہ کر لوگوں سے بات نہ کرے۔
فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى	سو وہ عبادت گاہ سے اپنی قوم پر نکلا تو انھیں اشارہ سے کہا کہ
اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾	صبح اور شام تسبیح کرو۔
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ	اے یحییٰؑ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ، اور ہم نے اسے لڑکپن
الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾	کی حالت میں فہم دیا
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾	اور اپنے پاس سے رحمدلی اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ (گناہ سے) بچنے والا تھا
وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾	اور اپنے ماں باپ سے نیکی کرنیوالا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ	اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور
ع وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾	جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا
ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ	اور کتاب میں مریم کا ذکر کر، کہ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾	ہو کر ایک مشرقی مکان میں چلی گئی
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۪ فَاَرْسَلْنَآ	پس اس نے اُن سے پردہ کر لیا سو ہم نے اپنے کلام کو اس
اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾	کی طرف بھیجا تو وہ اس کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں آیا
قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ	کہا، میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تو
كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾	متقی ہے
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ڰ لِاَهَبَ	اس نے کہا، میں صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ
لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾	تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ	کہا، میرے لڑکا کس طرح ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے
بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾	(نکاح کرکے) چھوا نہیں اور نہ میں بدکار ہوں

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

اس نے کہا ایسا ہی ہوگا، تیرا رب کہتا ہے یہ مجھ پر آسان ہے اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشان اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر فیصلہ شدہ ہے

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

پھر (مریم نے) اسے حمل میں لیا اور اس کے ساتھ الگ ہو کر دور چلی گئی

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

پھر درد زہ اُسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا، کہنے لگی اے کاش! میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری ہوتی

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِىْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

تو اس کے نیچے سے اُسے ایک ندا آئی کہ غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (بہا) رکھا ہے

وَهُزِّىْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تازہ پکی کھجوریں جھڑ پڑیں گی

فَكُلِىْ وَاشْرَبِىْ وَقَرِّىْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِىْٓ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

سو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی کر پھر اگر تو کسی انسان کو دیکھے تو کہنا، میں نے رحمٰن کے لیے (اپنے اوپر) روزہ واجب کیا ہے، اس لیے آج میں کسی انسان سے کلام نہیں کرونگی

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

پھر اسے سوار کیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، انھوں نے کہا اے مریم تو ایک عجیب چیز لائی ہے

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بُرا آدمی نہیں تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

تو اس نے اُس کی طرف اشارہ کیا، انھوں نے کہا ہم کس طرح اس سے کلام کریں جو ابھی کل جھولے میں لڑکا تھا

قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ ۟ؕ اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾

(عیسیٰؑ نے) کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔

وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ۖ

اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾

اور اپنی ماں سے نیکی کرنے والا (رہوں) اور اس نے مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا

وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں

ذٰلِکَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِیۡ فِیۡہِ یَمۡتَرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

یہ مریم کا بیٹا عیسےٰؑ ہے، یہ سچائی کی بات ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔

مَا کَانَ لِلّٰہِ اَنۡ یَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَہٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿ؕ۳۵﴾

اللہ کو شایاں نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی امر کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اسے کہتا ہے ہوجا سو وہ ہوجاتا ہے

وَ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۳۶﴾

اور اللہ میرا رب اور تمھارا رب ہے سو اس کی عبادت کرو یہ سیدھا رستہ ہے۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِہِمۡ ۚ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡہَدِ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۳۷﴾

پھر فرقوں نے باہم اختلاف کیا سو ان پر افسوس ہے جنھوں نے کفر کیا کہ (انھیں) ایک سخت دن میں حاضر ہونا ہوگا

اَسۡمِعۡ بِہِمۡ وَ اَبۡصِرۡ ۙ یَوۡمَ یَاۡتُوۡنَنَا لٰکِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡیَوۡمَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۸﴾

وہ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہونگے جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَ اَنۡذِرۡہُمۡ یَوۡمَ الۡحَسۡرَۃِ اِذۡ قُضِیَ الۡاَمۡرُ ۘ وَ ہُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ وَّ ہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اور انھیں حسرت کے دن سے ڈرا جب معاملہ کا فیصلہ کردیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے

اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَ مَنۡ عَلَیۡہَا

ہم ہی زمین کے وارث ہیں اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں اور

ع وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝٤٠

وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِبْرٰهِيمَ ۚ
إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝٤١

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر، وہ صدیق
نبی تھا

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا
يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْـًٔا ۝٤٢

جب اس نے اپنے بزرگ سے کہا اے میرے بزرگ۔ تو کیوں اس کی عبادت
کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ کچھ تیرے کام آسکتا ہے۔

يٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ جَآءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيٓ أَهْدِكَ صِرٰطًا سَوِيًّا ۝٤٣

اے میرے بزرگ مجھے وہ علم ملا ہے جو تجھے نہیں ملا، سو تو میری پیروی
کر، میں تجھے سیدھا رستہ دکھاؤں گا۔

يٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۖ إِنَّ الشَّيْطٰنَ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝٤٤

اے میرے بزرگ! شیطان کی عبادت نہ کر، کیونکہ شیطان
رحمٰن کا نافرمان ہے

يٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝٤٥

اے میرے بزرگ! میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے
کوئی عذاب آپہنچے تو تو شیطان کا دوست بن جائے

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ اٰلِهَتِي يٰٓإِبْرٰهِيمُ ۚ
لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝٤٦

اس نے کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہ موڑتا ہے
اگر تو باز نہ آئے میں تجھے سنگسار کرونگا اور تو ایک مدت مجھ سے الگ ہو جا۔

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيٓ ۖ
إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝٤٧

کہا تجھ پر سلامتی ہو، میں اپنے رب سے تیرے لیے استغفار کرونگا
وہ مجھ پر بہت مہربان ہے

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ
وَأَدْعُوا رَبِّي عَسٰىٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ
رَبِّي شَقِيًّا ۝٤٨

اور میں تم سے اور ان سے جنھیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو الگ
ہوتا ہوں اور میں اپنے رب سے دعا کروں گا، امید ہے میں اپنے
رب سے دعا کر کے محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ
اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا
جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝٤٩

سو جب ان سے الگ ہوگیا اور ان سے جن کی وہ اللہ کے
سوائے عبادت کرتے تھے ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیئے
اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ	اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے حصّہ دیا اور ہم نے ان
ع لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝٥٠	کے لیے سچا ذکر بلند کیا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۫ اِنَّهٗ كَانَ	اور کتاب میں موسیٰؑ کا ذکر کر، وہ ہر کھوٹ سے پاک
مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥١	تھا اور رسول نبی تھا
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	اور ہم نے اسے پہاڑ کی بابرکت طرف سے پکارا اور اپنے راز
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢	بتانے کو اسے مقرب بنایا
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ	اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارونؑ نبی
نَبِيًّا ۝٥٣	عطا فرمایا۔
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ	اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کا ذکر کر وہ وعدے کا سچّا تھا،
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤	اور رسول نبی تھا
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠	اور اپنے ساتھیوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥	رب کے نزدیک پسندیدہ تھا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ	اور کتاب میں ادریسؑ کا ذکر کر، وہ صدّیق
كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦	نبی تھا۔
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧	اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھایا
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ	یہ نبیوں میں سے وہ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا
النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ	آدم کی نسل سے اور اُن سے جنھیں ہم نے نوحؑ
حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ	کے ساتھ سوار کیا، اور ابراہیمؑ اور اسرائیل کی
وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ	نسل سے اور ان میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور چن
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا	لیا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں وہ سجدہ کرتے
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝٥٨ السجدة	ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝۵۹

پھر ان کے بعد ناخلف جانشین ہوئے، جنھوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں کی پیروی کی سو وہ ہلاکت کو پالیں گے

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝۶۰

مگر جنھوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور اچھے عمل کیے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝۶۱

ہمیشگی کے باغوں میں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے بن دیکھے وعدہ کیا ہے اس کا وعدہ آکر رہے گا

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۶۲

اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے، ہاں سلام (سنیں گے) اور ان کا رزق اس میں صبح اور شام انھیں ملے گا

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳

یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بناتے ہیں جو متقی ہوں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝۶۴

اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوائے نازل نہیں ہوتے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝۶۵ ع

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سو اس کی عبادت کر اور اسی کی عبادت پر مضبوط رہ، کیا تو اس جیسا کوئی اور جانتا ہے

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝۶۶

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو (پھر) زندہ کرکے نکالا جاؤں گا

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے پیدا کیا اور وہ

قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿۶۷﴾
کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ
لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾
سو تیرے رب کی قسم ہم ضرور انھیں اور (ان کے) شیطانوں کو اکٹھا کرینگے پھر ہم ضرور انھیں دوزانو بیٹھے ہوئے دوزخ کے گرد لا حاضر کرینگے

ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ
عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾
پھر ہر گروہ میں سے، ہم ضرور انھیں الگ نکال لیں گے جو رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھے۔

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى
بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾
پھر یقیناً ہم انھیں خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ اہل ہیں

وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى
رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾
اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر سے گزرے گا یہ تیرے رب پر لازم ہے (جس کا فیصلہ ہو چکا رہے)

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ
الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾
پھر ہم انھیں بچالیں گے جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ
خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾
اور جب ہماری کھلی کھلی آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں، دونوں فریق میں سے کس کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس زیادہ خوبصورت ہے

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ
اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿۷۴﴾
اور کتنی نسلیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو سامان اور حسنِ منظر میں ان سے اچھی تھیں

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ
الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا
يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ
فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾
کہہ جو کوئی گمراہی میں رہتا ہے تو رحمٰن اس کے لیے مہلت بڑھاتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے، جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے، خواہ وہ عذاب اور خواہ وہ (موعود) گھڑی، تو جان لیں گے کس کی حالت بُری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ	اور اللہ انھیں ہدایت میں بڑھاتا ہے جو سیدھے رستہ پر چلتے ہیں
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ	اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝٧٦	اور انجام میں خوب تر ہیں
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ	تو کیا تو نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے
لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝٧٧	مجھے (ہمیشہ) مال اور اولاد ملتے رہیں گے
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	کیا اسے غیب کی اطلاع ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی اقرار
عَهْدًا ۝٧٨	لے لیا ہے۔
كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ	ہرگز نہیں ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور اس کے لیے
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩	عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝٨٠	اور ہم اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ اکیلا ہمارے پاس آئیگا
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا	اور وہ اللہ کے سوائے اور معبود بناتے ہیں تا کہ ان کے لیے قوت کا
لَهُمْ عِزًّا ۝٨١	موجب ہوں۔
كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ	ایسا نہ ہوگا، وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُن کے
عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝٨٢ ع	مخالف ہوں گے
اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى	کیا تو نے غور نہیں کیا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے
الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝٨٣	جو اُنھیں اکساتے رہتے ہیں
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ	سو تو ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کر، ہم صرف ان (کے دنوں)
لَهُمْ عَدًّا ۝٨٤	کی گنتی اُن کے لیے پوری کر رہے ہیں۔
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝٨٥	جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف ایک عزت والے گروہ کے طور پر اکٹھا کریں گے
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝٨٦	اور مجرموں کو ہم جہنم کی طرف (پیاسے جانوروں کی طرح) ہانک لے جائیں گے۔
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ	وہ شفاعت کے مالک نہ ہونگے، مگر جس نے رحمٰن سے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾	عہد باندھا ہے
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾	اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنایا
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾	یقیناً تم ایک خطرناک بات کر گزرے
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ	قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق
الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾	ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں
أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾	کہ وہ رحمٰن کے لیے بیٹے کا دعوے کرتے ہیں۔
وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾	اور رحمٰن کو تو شایاں نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔
إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سوائے اس کے نہیں کہ وہ
إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾	رحمٰن کے پاس غلام بن کر آئیں گی
لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾	اُس نے اُن کا احاطہ کر لیا ہے اور اُنھیں پورا پورا گن رکھا ہے۔
وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾	اور وہ سب کے سب قیامت کے دن اس کے پاس اکیلے اکیلے آئیں گے
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، رحمٰن ان کے لیے محبّت
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾	پیدا کر دے گا
فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ	سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کیا ہے تاکہ تو متقیوں کو
الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾	اس کے ذریعہ سے خوشخبری دے اور ایک جھگڑالو قوم کو اس کے ساتھ ڈرائے۔
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ	اور ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کر دیں، کیا تو اُن میں سے
تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ	کسی کو دیکھتا ہے، یا اُن کی بھنک بھی سُنتا
لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾	ہے

(٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ١٣٥ — رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰہٰ ۚ ﴿١﴾

اے مرد (کامل)

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾

ہم نے تجھ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ تو ناکام رہے

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾

بلکہ یہ اس کے لیے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾

اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾

وہ رحمٰن (ہے جو) عرش پر قائم ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾

اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہے

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾

اور اگر تو پکار کر بات کہے تو وہ بھید کو اور اس سے مخفی بات کو بھی جانتا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾

اللہ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، اچھے نام اسی کے ہیں۔

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾

اور کیا تجھے موسیٰؑ کی خبر پہنچی ہے؟

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

جب اسے آگ دکھائی دی تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھیر جاؤ میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں تمہارے پاس اس میں سے (ایک) شعلہ لے آؤں یا (اسی) آگ پر رستہ پاؤں

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾

سو جب اس کے پاس آیا آواز آئی اے موسیٰؑ!

اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

میں تیرا رب ہوں، سو تو اپنی جوتیاں اتار دے تو پاک وادی طوےٰ میں ہے

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾

اور میں نے تجھے چن لیا سو اسے سن جو وحی کی جاتی ہے

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾

میں اللہ ہوں میرے سوائے کوئی معبود نہیں، سو میری عبادت کر۔ اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کر۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا	وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے میں اسے مخفی ہی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۱۵	ہر نفس کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتا ہے۔
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا	تجھے اس سے وہ شخص نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۱۶	اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے سو تو ہلاک ہو جائے
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۱۷	اور اے موسیٰؑ یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ	اس نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے
بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۱۸	میں اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی فائدے ہیں
قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۱۹	کہا اے موسیٰؑ اسے ڈال دے۔
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۲۰	سو اُسے ڈال دیا تو کیا دیکھا کہ وہ سانپ ہے (جو) دوڑ رہا ہے
قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا	کہا اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں، ہم اسے اس کی پہلی حالت پر
سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۲۱	لوٹا دیں گے
وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ	اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو سے لگا، وہ سفید نکل آئے گا، بغیر
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۲۲	اس کے کہ اس میں کوئی بُرائی ہو (یہ) دوسرا نشان (ہے)
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۲۳	تاکہ ہم تجھے اپنے بہت بڑے نشانوں میں سے دکھائیں
ع اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۲۴	فرعون کی طرف جا کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔
قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۲۵	(موسیٰؑ نے) کہا میرے رب میرا سینہ کھول دے۔
وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۲۶	اور میرا کام میرے لیے آسان کر دے۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۲۷	اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۲۸	تاکہ میری بات کو سمجھ لیں
وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۲۹	اور میرے ساتھیوں میں سے ایک میرا بوجھ بٹانے والا بنا دے۔
هٰرُوْنَ اَخِي ۳۰	ہارون میرا بھائی

اُشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾
میری قوت کو اس کے ساتھ مضبوط کر

وَ اَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾
اور میرے کام میں اسے شریک کر

كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾
تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں۔

وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾
اور تجھے بہت یاد کریں۔

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾
تو ہمیں ہر حال میں دیکھتا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾
کہا اے موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ﴿۳۷﴾
اور یقیناً ہم نے تجھ پر ایک بار اور احسان کیا۔

اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤى ﴿۳۸﴾
جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی جو (اب) وحی کی جاتی ہے:

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ
فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ
عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ
مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى
عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾

کہ اسے صندوق میں ڈال دے، پھر اس (صندوق) کو دریا میں
ڈال دے تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا۔ تاکہ میرا ایک
دشمن اور اس کا دشمن اسے لے لے اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے
محبت ڈالی۔ اور تاکہ میرے سامنے تیری تربیت
کی جائے

اِذْ تَمْشِیْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰى مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَیْ
تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَ قَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ
فُتُوْنًا ۫۬ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ
مَدْیَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ
یّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾

جب تیری بہن گئی اور کہا کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس کی پرورش
کو اپنے ذمہ لے، سو ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹایا
تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے
اور تو نے ایک شخص کو مار ڈالا، سو ہم نے تجھے غم سے نجات دی
اور ہم نے تجھے طرح طرح کی (تکلیفوں) میں مبتلا کیا،
پھر تو مدین کے لوگوں میں کئی سال رہا، پھر تو اے موسیٰ
ایک اندازے پر آ گیا

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾
اور میں نے تجھے اپنے لیے کمال خوبی میں بنایا

اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ وَ لَا تَنِيَا فِىۡ ذِكۡرِىۡ ۚ ﴿٤٢﴾
تُو اور تیرا بھائی میری آیتوں کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سُستی نہ کرنا

اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ ﴿٤٣﴾
دونوں فرعون کی طرف جاؤ کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿٤٤﴾
سو اُسے نرم بات کہو، شاید وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿٤٥﴾
دونوں نے کہا، ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا حد سے نکل جائے

قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾
کہا مت ڈرو میں تمھارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں

فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ‌ؕ قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿٤٧﴾
سو اُس کے پاس جاؤ اور کہو ہم تیرے رب کے دو رسول ہیں سو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیجدے۔ اور انھیں دُکھ نہ دے ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس ایک نشان لائے ہیں اور اس پر سلامتی ہے جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔

اِنَّا قَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰى مَنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾
ہماری طرف یہ وحی ہوئی ہے کہ عذاب اس پر ہے، جو جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے۔

قَالَ فَمَنۡ رَّبُّكُمَا يٰمُوۡسٰى ﴿٤٩﴾
(فرعون نے) کہا اے موسیٰؑ! تم دونوں کا رب کون ہے؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِىۡۤ اَعۡطٰى كُلَّ شَىۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾
کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی پیدائش عطا کی پھر اسے (اپنے کمال کی) راہ دکھائی

قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰى ﴿٥١﴾
اس نے کہا تو پھر پہلی نسلوں کا کیا حال ہے۔

قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ فِىۡ كِتٰبٍ‌ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىۡ وَلَا يَنۡسَى ۚ ﴿٥٢﴾
کہا اُن کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے، میرا رب غلطی نہیں کرتا، نہ بھولتا ہے

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ
وہ جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور تمھارے لیے

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾

اس میں رستے چلائے اور بادل سے پانی اتارا، پھر ہم اس کے
ساتھ مختلف سبزیوں کے جوڑے پیدا کرتے ہیں

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
ع لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾

کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ یقیناً اس میں عقل والوں
کے لیے نشان ہیں

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

اسی (زمین) سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں تمھیں لوٹائیں گے
اور اسی سے ہم تمھیں دوسری دفعہ نکالیں گے

وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾

اور ہم نے اسے اپنے سب کے سب نشان دکھائے مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا
بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

کہا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں اپنے
ملک سے نکال دے۔

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا
وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَآ
اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾

سو ہم بھی ضرور تیرے پاس اسی طرح کا جادو لائیں گے سو ہمارے اور اپنے
درمیان ایک وعدہ ٹھیرالے جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور
نہ تو، برابر مکان میں (رہوں)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ
يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

کہا تمھارا وعدے کا وقت جشن کا دن ہے اور یہ کہ لوگ چاشت
کے وقت جمع کیے جائیں

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

سو فرعون پھر گیا اور اپنی تدبیروں کو جمع کیا پھر آیا

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ
خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾

موسیٰؑ نے انھیں کہا، تم پر افسوس! اللہ پر جھوٹ نہ بناؤ
ورنہ وہ تمھیں عذاب سے فنا کردے گا اور جو جھوٹ بناتا ہے
وہ نامراد رہتا ہے۔

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

تب انھوں نے اپنے معاملہ میں باہم جھگڑا کیا اور مشورے کو مخفی رکھا

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ
يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

انھوں نے کہا یہ دو جادوگر ہیں (جو) چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمھیں
تمھارے ملک سے نکال دیں، اور تمھارے عمدہ طریقہ کو
مٹا دیں

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ
اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

اس لیے اپنی تدبیر کو پختہ کرو، پھر صف باندھ کر آؤ، اور آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ
نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

انھوں نے کہا، اے موسیٰؑ! کیا تُو ڈالے گا یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ
عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

کہا، بلکہ تم ڈالو، تو اُن کی رسّیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو سے اُسے ایسا خیال ہوا کہ گویا وہ دوڑ رہی ہیں

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

پس موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا ڈر نہیں، تو ہی غالب ہے۔

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

اور جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے، کہ جو انھوں نے بنایا اُسے نگل جائے، جو انھوں نے بنایا ہے جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا خواہ کہیں سے آئے۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾

پس جادوگر سجدے میں گر گئے، کہنے لگے ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ
وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾

فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دوں یقیناً وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے۔ سو میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف اطراف سے کاٹ دونگا اور تمھیں کھجوروں کے تنوں میں صلیب دونگا اور تم جان لو گے ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دے سکتا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَاۗءَنَا مِنَ
الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ

انھوں نے کہا ہم تجھے اس پر ترجیح نہ دیں گے، جو نشان ہمارے پاس آچکے، اور نہ اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ سو کر گزر جو تو کرنے والا

قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾
إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا
أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ
خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾
إِنَّهُ مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ
جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾
وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ
فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾
جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾
وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ
أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي
الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾
فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ
الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾
وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ
عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾
كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا
تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ

ہے تو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی حکم چلا سکتا ہے۔
ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں ہمیں بخش دے۔
اور وہ جادو (بھی) جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ ہی بہتر اور
باقی رہنے والا ہے
بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے حضور مجرم بن کر آئے گا تو اس کے
لیے دوزخ ہے وہ نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا
اور جو کوئی اس کے حضور مومن بن کر آئے گا کہ اس نے اچھے عمل کیے
ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے اونچے درجے ہیں۔
ہمیشگی کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں
گے اور یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔
اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی۔ کہ میرے بندوں
کو راتوں رات لے جا، پھر انھیں سمندر میں خشک رستہ پر جلد
لے جا نہ تجھے پکڑا جانے کا خوف ہے اور نہ تو (غرق ہونے سے) ڈرے
تب فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا، سو دریا نے
انھیں جیسے ڈھانکنا تھا ڈھانک لیا۔
اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھا رستہ نہ دکھایا۔
اے بنی اسرائیل ہم نے تمھیں تمھارے دشمن سے نجات دی۔
اور طور کی بابرکت جانب کا تمھارے ساتھ عہد کیا اور تم
پر منّ اور سلویٰ اتارا
ستھری چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں دی ہیں اور اس میں حد
سے نہ بڑھو، ورنہ میرا غضب تم پر اترے گا اور جس پر میرا

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾

غضب اُترا وہ پستی میں گر گیا

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

اور یقیناً میں اس کو بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور اچھا عمل کرتا ہے، پھر ہدایت پر قائم رہتا ہے

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

اور اے موسیٰؑ کیا چیز تجھے اپنی قوم سے (آگے) جلدی لے آئی۔

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾

کہا وہ بھی میرے نقش قدم پر ہیں - اور اے میرے رب میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ تو راضی ہو

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ
بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾

کہا تو ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے فتنہ میں ڈالا، اور سامری نے انھیں گمراہ کیا

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ
قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ
الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

سو موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف ناراض افسوس کرتا ہوا لوٹا، کہا، اے میری قوم! کیا تمھارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا، تو کیا وہ وعدہ تمھیں لمبا معلوم ہوا، بلکہ تم نے یہ ارادہ کر لیا کہ تم پر تمھارے رب کا غضب اُترے، سو تم نے میرے (ساتھ) وعدہ کا خلاف کیا

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾

انھوں نے کہا ہم نے تیرے (ساتھ) وعدہ کا خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا بلکہ ہم پر قوم کی زینت سے بوجھ ڈالا گیا سو ہم نے اُسے پھینک دیا اور ایسا ہی سامری نے (خیال) ڈالا

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵
فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾

پس ان کے لیے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا (محض) ایک جسم جس سے بچھڑے کی آواز نکلتی تھی، تو انھوں نے کہا یہ تمھارا معبود ہے اور موسیٰؑ کا معبود ہے مگر (موسیٰ) بھول گیا۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ

کیا وہ غور نہ کرتے تھے کہ وہ ان کی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ

ع وَلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿٨٩﴾
ان کے لیے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔

وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ
اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا اے میری قوم

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ
تم اس سے صرف آزمائش میں ڈالے گئے ہو اور تمھارا رب بہت رحم

الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِیۡ ﴿٩٠﴾
کرنیوالا ہے سو میری پیروی کرو اور میرے حکم کی فرمانبرداری کرو

قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى
انھوں نے کہا ہم اس کی عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰؑ

يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿٩١﴾
ہماری طرف لوٹ کر آئے۔

قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ﴿٩٢﴾
(موسیٰؑ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے تجھے روکا جب تو نے انھیں دیکھا تھا کہ گمراہ ہوگئے

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِیۡ ﴿٩٣﴾
کہ تو نے میری اتباع نہ کی تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی ہے

قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِیۡ وَلَا
کہا اے میری ماں کے بیٹے میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ، میں

بِرَاۡسِیۡ ۚ اِنِّیۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ
ڈر گیا کہ تو کہے گا تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور

بَيۡنَ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِیۡ ﴿٩٤﴾
میری بات کا پاس نہ کیا

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِیُّ ﴿٩٥﴾
(موسیٰؑ نے) کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ
اس نے کہا میں نے وہ کچھ جانا جو انھوں نے نہیں جانا۔ پس میں نے

فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ
رسول کے نقش قدم سے کچھ حاصل کیا پھر اسے پھینک دیا اور

فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِیۡ نَفۡسِیۡ ﴿٩٦﴾
ایسا ہی میرے دل نے مجھے (یہ کام) اچھا کر دکھایا

قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِی الۡحَيٰوةِ اَنۡ
کہا تو چلا جا تیرے لیے زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے،

تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ
چھونا نہیں اور تیرے لیے ایک (اور) وعدہ ہے جس کے خلاف تجھ سے

تُخۡلَفَهٗ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِیۡ ظَلۡتَ
نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کی عبادت میں تو لگا ہوا تھا

عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ
ہم اسے جلا دیں گے، پھر اسے دریا میں اچھی

لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِی الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿٩٧﴾
طرح بکھیر دیں گے

اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
تمھارا معبود صرف اللہ ہے، جس کے سوائے کوئی معبود

هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

نہیں، اس کا علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا
قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ
لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

اسی طرح ہم تجھ پر اس کی خبر بیان کرتے ہیں، جو پہلے
گزر چکا، اور ہم نے تجھے اپنے پاس سے
ذکر دیا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا تو وہ قیامت کے دن
بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

اسی میں رہیں گے اور قیامت کے دن اُن کا بوجھ
بُرا ہوگا۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ
الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن مجرموں کو
اکٹھا کریں گے ان کی آنکھیں نیلی ہونگی

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کریں گے کہ تم صرف دس (دن)
ہی ٹھہرے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ
ع اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے۔ جب ان میں سے
اچھے طریق والا کہے گا تم صرف ایک ہی دن ٹھہرے

وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا
رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اور تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ میرا
رب انھیں اڑا کر بکھیر دے گا

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

پھر ان کو صاف، ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

نہ تُو ان میں ٹیڑھا پن دیکھے گا اور نہ اُونچ نیچ

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا
تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اس دن بلانے والے کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں۔
اور رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی، پس تو سوائے ہلکی
آواز کے کچھ نہ سنے گا

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ	اس دن سفارش کسی کو نفع نہ دے گی سوائے اس کے جس کے لیے
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾	رحمٰن اجازت دے اور اس کے لیے بات کو پسند کرے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾	وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ	اور زندہ قائم (خدا) کے سامنے بڑے بڑے لوگ ذلیل ہو جائیں گے
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾	اور وہ نامراد ہوا جس نے ظلم (کا بوجھ) اٹھایا
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ	اور جو اچھے عمل کرے اور وہ مومن ہے تو اسے نہ ظلم کا خوف
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾	ہوگا اور نہ حق تلفی کا
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ	اور اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی اتارا اور اس میں طرح
صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ	طرح سے ڈرانے کی باتوں کو بیان کیا ہے تاکہ وہ (بری راہوں سے)
يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾	بچیں بلکہ یہ ان کے لیے بڑائی پیدا کرے گا
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ	سو اللہ کی بلند شان ہے جو سچا بادشاہ ہے اور تو قرآن کے لینے
بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ	میں جلدی نہ کر قبل اس کے کہ اس کی وحی تیری طرف پوری کی جائے
وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾	اور کہہ میرے رب مجھے علم میں بڑھا
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ	اور یقیناً ہم نے آدم کو پہلے حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا، اور
ع فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾	ہم نے اس کا عزم نہ پایا
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو، تو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾	انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے نہ کی (اس نے انکار کیا۔
فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ	تو ہم نے کہا اے آدم یہ تیرا اور تیرے جوڑے کا دشمن ہے سو یہ تم دونوں کو
فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾	جنت سے نہ نکلوا دے پس تو تکلیف میں پڑے
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾	تیرے لیے یہ ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا رہے اور نہ ننگا رہے۔

وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾	اور یہ کہ تو اس میں نہ پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں رہے
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾	پس شیطان نے اس کو وسوسہ ڈالا کہا اے آدم کیا میں تجھے ہمیشگی کے درخت کا پتہ دوں اور ایسی بادشاہت کا جو پرانی نہ ہو
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾	سو دونوں نے اس سے کھایا تو اُن کے عیب اُن کے لیے ظاہر ہو گئے اور وہ جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس ناکام ہُوا
ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿۱۲۲﴾	پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اس پر رحمت سے متوجہ ہوا اور راستہ دکھایا
قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾	فرمایا تم سب اس سے نکل جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ سو اگر میری طرف سے تمھارے پاس ہدایت آئے، سو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا
وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾	اور جو کوئی میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کے لیے تنگی کی زندگی ہوگی اور ہم سے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾	کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا اور میں دیکھنے والا تھا
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	کہا ایسا ہی تیرے پاس میری آیات آئیں تو تُو نے ان کی پروا نہ کی اسی طرح آج تیری بھی پروا نہ کی جائے گی۔
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	اور اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی باتوں پر ایمان نہ لائے اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت اور زیادہ دیرپا ہے
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ	تو کیا ان کو اس سے ہدایت نہیں ہوئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا، جن کے رہنے کی جگھوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں،

ع ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ
لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ط
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ
غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ
اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ط وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط
لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ط نَحْنُ نَرْزُقُكَ ط
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط اَوَلَمْ
تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾
وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ
ع اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

اِس میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں
اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی،
اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا، تو یقیناً (عذاب) آ ہی لگا ہوتا
سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور
اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور رات کے
وقتوں میں بھی تسبیح کر اور دن کی طرفوں میں بھی، تا کہ تو راضی
ہو جائے
اور اپنی نگاہیں اس کے پیچھے لمبی نہ کر جو ہم نے ان میں سے قسم
قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لیے سامان دیا ہے
تا کہ ہم ان کو اس کے ذریعے سے آزمائیں اور تیرے رب کا رزق بہتر اور زیادہ دیرپا ہے
اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر قائم رہ۔ ہم تجھ
سے رزق نہیں مانگتے ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام تقویٰ
کے لیے ہے
اور کہتے ہیں ہم پر ایک نشان اپنے رب کی طرف سے کیوں نہیں لے آتا
کیا ان کے پاس اس کی کھلی دلیل نہیں آ چکی جو پہلے صحیفوں میں ہے
اور اگر ہم انھیں اس سے پہلے عذاب کے ساتھ ہلاک کر دیتے تو کہتے
اے ہمارے رب کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا تو ہم تیری آیتوں
کی پیروی کرتے قبل اس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے
کہہ سب ہی انتظار کرنے والے ہیں سو تم بھی انتظار کرو پھر تم
جان لو گے، کہ کون سیدھے رستے پر چلنے والے ہیں اور کون
ہدایت پر قائم ہیں۔